Vol 5No.3 2021

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

عسکری مزاحیہ اَدب کا ، گوہرِ نایاب ، محمد افضل گوہر

RARE GEM OF MILITARY COMEDY LITERATURE NURSING ASSISTANT M. AFZAL GOHAR

[1] ڈاکٹر شائلہ مہرین , [2] محمد اسماعیل جوئیہ, [3] ڈاکٹر وجیہہ شاہین

Abstract:

Nursing Assistant Muhammad Afzal Gohar is a Renowned Comedian of Military Comedy Literature. He wrote Many Lyrics of serious and Humorous Poetry in the Weekly "HILAL". He gave a positive massage to the society through his poetry. You have Military Themes as well. Many aspects of life are described in a Humorous way. There is un paralleled sweetness and fluency in your style. You tried your best to describe many Military Characters and terms in an untouched and new way. Afzal Gohar has ridiculed Military, social, economic and domestic life with equal Humor, Begum, Mother in Law, Father in Law, Brother in Law and Sister in Law are your favorite word in your Ghazals, these word have been repeatedly reflected in the mirror of humorous. You have mastered the Art of Writing Humorous Ghazals since Military Life is the most difficult life, you presented life in the most colorful and beautiful colors while living in it. That quality is greatest strength. In this way you can be counted among the famous comedians of Asakar e Pakistan. Your comic poetry is a reliable reference in Military Literature.

Key word: Pakistan, Military, Humorous, society, Begum.

کلیدی الفاظ: پاکستان،فوج، مزاح ، سماج ، بیگم

ضلع سرگودھا کے ایک قصبے ،، پھلر وان ،، میں پیدا ہونے والے محمد افضل گوہر کے بارے میں کون جانتا تھا کہ وہ بڑا ہو کر عساکرِ پاکستان کے مزاحیہ ادب پر چاند کی طرح چمکے گا ۔ آپ نے فوج میں شمولیت کے بعد ادب سے اپنے تعلق کو بحال رکھا ۔ عساکر پاکستان کے مزاحیہ شعرا میں آپ کو ایک خاص مقام حاصل ہے ۔ آپ کی تاریخ ب پیدائش کے بارے میں کیپٹن شاکر کنڈان ایک جگہ یوں رقم طراز ہیں ۔

> ،، محمد افضل گوہر1965 ء میں پھلر وان ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے
> آپ کے والد کا نام عبدالستار ہے ۔ آپ نے میٹرک پھلروان ہائی سکول
> سے کیا اور مزید تعلیم کے لیے گورنمنٹ کالج سرگودھا میں داخلہ لے لیا ،
> لیکن کالج کی ہوا راس نہ آئی اور آرمی میڈیکل کور میں نرسنگ اسسٹنٹ
> بھرتی ہو گئے ،، (ا)

فوج کا ابتدائی رینک سپاہی کا ہوتا ہے پھر فوج میں جتنے کام ہوتے ہیں وہ سارے کے سارے سپاہی ہی کرتا ہے جیسے ڈیوٹی ، فٹیک اور ورکنگ وغیرہ اگر دیکھا جائے تو فوج کا سارا حسن بھی سپاہی کی ذات سے منسلک ہے۔

[1] وہاڑی، پنجاب، پاکستان

[2] پی ایچ۔ڈی اُردو اسکالر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور

[3] اسلام آباد، پنجاب، پاکستان

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

یہ نہ تھکنے والے اور نہ ہارنے والے لوگ ہوتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو ہر آواز پہ لبیک کہہ کر آگ میں کود جاتے ہیں ۔ یہ جوان اس دھج سے مقتل میں جاتے ہیں کہ مقتل بھی ایسے جوانوں کی آمد پہ ناز کرتا ہے ۔ سپاہی کے بعد اگلا رینک لانس نائیک کا ہوتا ہے ۔ بنیادی طور پر فوج میں یہ کمانڈر کی پہلی سیڑھی ہے ۔ نرسنگ اسسٹنٹ محمد افضل گوہر جب سپاہی سے لانس نائیک بنے تو ان کا خیال تھا کہ اب وہ کمانڈر بن گیا ہے ، ڈیوٹی ، فٹیک اور ورکنگ سے میری جان چھوٹ گئی ہے اور اب میرے آرام اور عیاشی کے دن آگئے ہیں ۔ مگر جب ان کو رات ڈیوٹی کے لیے اُٹھایا گیا تو اس کا اظہار انہوں نے اپنی ایک نظم ،، لانس نائیک ،، میں کیا۔ اُس نظم کے آخری بند میں ہمیں طنز اور مزاح کا ملا جلا تاثر ملتا ہے ۔

لگی شب کو ڈیوٹی تو عُقدہ کھلا
جو آنکھوں نے دیکھا وہ سب خواب تھا
خدا جانے ایسا یہ کیوں ہو گیا
جہاں سے چلے تھے وہیں آگئے
سپاہی سے جب لانس نائیک بنے
بہت دوستوں نے دیئے مشورے(۲)

فوج میں ہر فوجی کمانڈر خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا اپنی اے سی آر کا بہت خیال رکھتا ہے اور ہر محکمے میں اپنے ماتحتوں سے اچھا اور معیاری کام لینے کے لئے ہمارے پاس صرف اے سی آر ہی کا ،، ڈراوا ،،ہے اس لئے ہر کمانڈر اپنی اے سی آر کا بہت خیال رکھتا ہے ۔باالخصوص آخری تین مہینے تو وہ بہت توجہ اور دھیان سے ہر مرحلے سے گزرنے کی کوشش کرتا ہے اور بہت پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہے وہ چاہتا ہے کہ کسی سینئر افسر کی تابعداری میں کوئی فرق نہ آئے ، ڈسپلن کا بہت خیال رکھتا اور ملنے والی ہر ذمہ داری کو بڑے احسن طریقے سے نبھانے کی کوشش کرتا ہے۔
کوئی ایڈم یا انسپکشن وغیرہ آجائے تو جوانوں کے ساتھ خود بھاگ بھاگ کر سارے کام خود کرواتا ہے ، جب کسی میجر یا کرنل کو دیکھتا ہے تو اونچی اونچی شور مچانے لگتا ہے اور اپنی کارکردگی کو سینئر کے سامنے بہتر کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے کیونکہ آگے اے سی آر کا موسم آرہا ہے اسی طرح کے ایک منظر کو افضل گوہر نے اپنی ایک نظم میں نہایت مزاحیہ لب ولہجہ اختیار کرتے ہوئے اپنے خیالات کو قلم بند کیا ہے ۔ انداز ملاحظہ ہو ۔

نقص کوئی مت لگاؤ اب میرے کردار میں
چھ مہینے رہ گئے ہیں یار اے سی آر میں
انسپکشن ہونے والی ہے کریں تیاریاں
صاف مل جل کر کریں دروازے اور الماریاں
بس یہی سب سے نمایاں ہے خبر اخبار میں
اب کسی بھی شخص کو غصّے سے مت آنکھیں دکھا
جو بھی مل جائے اسے کنٹین سے چائے پلا

Vol 5No.3 2021

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

آدمی ہو جس سے خوش ہوتا ہے، خوش اس سے خدا
پھول الجھا رہ نہ جائے کوئی نوکِ خوار میں
چھ مہینے رہ گئے ہیں یار اے سی آر میں
تنگ مت کر دیکھ کوئی کام کرنے دے مجھے
اپنی یونٹ میں تو پیدا نام کرنے دے مجھے
اپنا سی او کچھ تو زیرِ دام کرنے دے مجھے
مبتلا ہوں آج کل میں جان کے آزار میں
چھ مہینے رہ گئے ہیں یار اے سی آر میں (۳)

آپ کی غزلوں میں زیادہ تر عسکری اور فوجی رنگ نمایاں ہے ۔ آپ نے فوج کے منظر نامے کو نہایت ہنر مندی اور دل کشی سے ظریفانہ پیرائے میں منظوم کرنے کی کوشش کی ہے آپ نے فوجی زندگی کا بنظرِ غائر مطالعہ اور مشاہدہ کیا جو آپ کی غزلوں سے واضع نظر آتا ہے آپ نے فوج کے مشکل اور گمنام پہلوؤں کو بھی ڈھونڈ کر طنز ومزاح کے آئینے میں ڈھالنے کی کوشش کی ۔ فوج کے بارے میں آپ کا تجربہ عمیق اور گہرا ہے ۔ آپ کے بارے میں فریحہ نگہت ایک جگہ یوں لکھتی ہیں ۔

،، گوہر کے ہاں نت نئے موضوعات کی بہتات ہے ۔ عسکری زندگی کے مختلف پہلوؤں کو انہوں نے اپنے لطیف مزاح سے ایک نئی جہت بخشی ہے اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ایسے موضوعات کو بھی جو بظاہر ثقیل اور سنجیدہ ہیں مزاح کے سانچے میں ڈھالا ہے ۔ گوہر کا مشاہدہ عسکری زندگی کے حوالے سے بہت گہرا ہے ۔ انہوں نے ہر اس موضوع پر طبع آزمائی کی جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فوجی زندگی میں ان پر آشکار ہوا ،،(۴)

فوج میں کُک) لانگری (ایک ایسا کردار ہے جس بے چارے کو عید والے دن بھی چھٹی نہیں ملتی ۔ فوج کے مختلف صیغوں میں اگر سب سے زیادہ کام کسی کا ہے تو وہ لانگری کا ہے ۔ اس لیے کہ فوج میں ہر کام میں دیر ہو سکتی ہے مگر لنگر کا دھواں ہر وقت رواں دواں رہتا ہے ۔ اس لیے ایک لانگری کے جذبات و خیالات اور اس کی نفسیات کو افضل گوہر نے شوخ بیانی سے بیان کرنے کا دل آویز طریقہ ڈھونڈا ہے ۔ آپ نے زیادہ تر فوجی الفاظ و خیالات سے اپنے اسلوب کو پُر مزاح اور پُر لُطف بنایا ہے ۔ ایک نظم کُک کے نام سے ملاحظہ ہو ۔

تجھ کو ہر شاخ ہری لگتی ہے
یہ تری دیدہ وری لگتی ہے
شہر ہے جیسے پرستان کوئی
جس کو دیکھو وہ پری لگتی ہے
میں تو ململ بھی غنیمت سمجھوں
تجھ کو کھدر بھی دری لگتی ہے
وہ کک ہے کہ نہیں تجھ کو پتہ
کیسے سالن میں تری لگتی ہے

Vol 5No.3 2021
ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

موسم اچھا ہو تو افضل گوہر

ہم کو پنڈی بھی مری لگتی ہے (۵)

فوج میں بارش ہو ، طوفن ہو ، آندھی ہو، فوج کی یونٹ کسی شہر میں ہو یا جنگل میں ۔ جوانوں کی پی ٹی کسی صورت میں بھی معاف نہیں ، جبکہ جوناوں کی پی ٹی سے جان جاتی ہے ۔ اگر کسی دن فوج میں اچانک پی ٹی سے رخصت مل جائے تو یونٹ میں عید کا سماں ہوتا ہے ۔ افضل گوہر نے فوج میں رہتے ہوئے رہتے ہوئے ، فوج کے ہر معاملے کا بڑی باریک بنی اور ژرف نگاہی سے مطالعہ کیا ہے ۔ حالات وواقعات سے نہایت برجستہ اور شستہ انداز سے مزاح تخلیق کرنے کی کوشش کی ہے ۔ ایک نظم جس کا عنوان ، ،سی او کا ترس،، ہے پی ٹی کے پسِ منظر میں لکھی گئی ہے ۔ جس میں ہمیں طنز کی ہلکی پھلکی تہہ نظر آتی ہے ۔

بے زار ہے دل پی ٹی نہ کروائے تو اچھا
اب سی او اگر ہم پہ ترس کھائے تو اچھا
مت پوچھ کہ کیا حال ہے گرمی میں امس میں
جب دوڑتے ہیں دل ہی نہیں رہتا بس میں
محسوس کیا خود کو ہر اک گام قفس میں
یہ ابرِ کرم کھل کے برس جائے تو اچھا
وہ ٹوٹ گئے خواب جو دیکھے تھے سہانے
اب کاٹتے ہیں گھاس کو پی ٹی کے بہانے
ظالم کے بہت ٹھیک لگے دل پہ نشانے
فرمان محبت کا وہ سنوائے تو اچھا
اب سی او اگر ہم پہ ترس کھائے تو اچھا (۶)

فوجی زندگی کے بے شمار ایسے موضوعات اور واقعات ہیں جن کو افضل گوہر نے طنز ومزاح کی شکل میں قاری تک پہچانے کی کوشش کی ہے واقعات اور موضوعات کوئی نئے نہیں ہیں مگر ان کا پیرایہ اظہار اتنا دلکش اور سادہ ہے جو واقعات کے اندر ایک مٹھاس پیدا کرتا چلا جاتا ہے یوں تحریر سے مزاح کت جھرنے پھوٹتے دکھائی دیتے ہیں ۔ پروفیسر رفیق بلوچ ایک جگہ آپ کے بارے میں یوں لکھتے ہیں ۔

،، افضل گوہر نے اپنی مزاحیہ شاعری کے تانے بانے عسکری زندگی کے زیرِ اثر آنے والے اکثر موضوعات پر بُنے ہیں انھوں نے روز مرہ معمولات پر رائے زنی کر کے لطیف مزاح پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ،،(۷)

عسکری اور فوجی موضوعات کے ساتھ ساتھ افضل گوہر نے سماجی اور معاشی موضوعات کو بھی طنز ومزاح کا نشانہ بنایا ہے اور دیگر فوجی مزاحیہ شعراءکی طرح آپ کی بیگم بھی آپ کے ہاتھوں سے نہ بچ سکی ، اس کے اوپر بھی انھوں نے طنز کی گہری چوٹ لگائی ہے ۔ انہوں نے اپنی ایک نظم میں مہنگائی ، تنخواہ اور بیگم کو طنزو مزاح میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے اس حوالے سے آپ کے تجربات اور مشاہدات بہت عمیق دکھائی دیتے ہیں ۔ دو شعر دیکھیں ۔

Vol 5No.3 2021
ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

ایک ہے تنخواہ کم اوپر سے زیبائی کے کھیل
جان لیوا ہوں گے آخر مہنگائی کے کھیل
ہر گھڑی اپنے میاں کے سر پہ رہتی ہے سوار
میری بیگم کی طرح ہیں میری ہمسائی کے کھیل(۸)

اسلم کھوکھر اپنے مقالے ،، عساکرِ پاکستان کے اردو شعرا ،، میں ایک جگہ افضل گوہر کے سماجی و معاشی تجربات اور مشاہدات کو ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں ۔

گوہر عمومی زندگی کا بھی عمیق مشاہدہ کرتے ہیں
اس کا مشاہداتی عمق جب شعری تجربے کا حصّہ بنتا ہے
تو زندگی اپنی تمام تر ناہمواریوں کے ساتھ سامنے آ جاتی ہے(۹)

فقرہ بازی ، جملہ سازی ، پگڑی اُچھالنا اور چھیڑ خانی مزاحیہ حربوں میں چند ایسے حربے ہیں جن کو مزاح نگار بہت کم استعمال کرتے ہیں ۔ مگر جو شاعر ان حربوں کو استعمال کرتے ہیں وہ نہایت دانائی ، چترائی اور عقل مندی سے کرتے ہیں کہ کہیں آپ کی شاعری اخلاقی گراوٹ کا شکار نہ ہو جائے ۔اسی طرح افضل گوہر نے اپنی بیگم کے ساتھ اکثر جگہ پر چھیڑ خانی کی ہے مگر اس کے اندر اس قدر شدت نہیں ہے کہ بیگم روٹھ کر میکے چلی جائے ، بلکہ ہلکی پھلکی چھیڑ خانی ہے جس کے اندر ایک لطیف احساس ہے ۔ شعر دیکھیں ۔

میں کوہ قد ہوں اور مری بیگم کاہ قد
چلتی ہے میرے ساتھ وہ خود کو اُچھال کر(۱۰)

فوج میں دیگر اصطلاحات کے ساتھ ایک پنجابی نما اصطلاح کا بہت ورد ہوتا ہے اس کی زد میں افسر بھی آتے ہیں اور جوان بھی جب کوئی ریکروٹ کسی بھی عسکری تربیت گاہ سے اپنی تربیت مکمل کر کے اپنی پہلی یونٹ میں پہنچتا ہے تو سب سے پہلے اُسے گیٹ پہ ملنے والے جوان کا سوال یہ ہوگا ،، گرائیں ،، آپ کیسے ہیں اور کدھر کے رہنے والے ہیں ۔ یعنی نئے آنے والے ریکروٹ سپاہی کو یونٹ کے گیٹ پہ جو پہلا لفظ سننے کو ملتا ہے وہ ،، گرائیں ،، ہے پشتو میں اس کے لیے لفظ ،، کلی وال ،، اور سندھی میں اس کے لیے لفظ ،، قومی ،، استعمال ہوتا ہے ۔ اس لفظ کو ہمارے فوجی مزاحیہ نثر نگاروں اور شعراء نے استعمال کیا ، یہ لفظ بذاتِ خود اپنے اندر ایک لطیف احساس اور مزاح کا تاثر رکھتا ہے ۔ اسی حوالے سے افضل گوہر نے ایک غزل لکھی ہے جس کا عنوان ہی ،، گرائیں ،، ہے ۔ غزل کے چند شعر ملاحظہ ہوں ،

یہی میں نے دیکھا ہے اکثر گرائیں
وہ افسر ہے ، ہو جس کا افسر گرائیں
وہ بے چارہ مسجد میں آیا تھا لیکن
کوئی لے گیا اُس کی چادر گرائیں
خدا کی پناہ رات بھر میں نہ سویا

کہ مکھیوں سے ظالم تھے مچھر گرائیں
وہ ہنگامہ اب میرے گھر بھی ہے دیکھو
جو ہنگامہ کل تھا ، ترے گھر گرائیں(۱۱)

نرسنگ اسسٹنٹ افضل گوہر نے لفظ ،، گرائیں،، کو غزل میں بطور ردیف استعمال کر کے اسلوب میں چاشنی اور ظریفانہ پن کو برابر قائم رکھا ہے ۔ آخر دو شعروں میں ہمیں ہلکی پھلکی طنز بھی ملتی ہے جسے ہم شگفتہ طنز کی عمدہ مثال کہہ سکتے ہیں ۔ شاپنگ خواتین کا من پسند اور شاندار شوق ہے گھر میں پیسے ہوں یا نہ ہوں پریشانی کا عالم ہو یا کوئی خوشی کا موقع بیگم شاپنگ کئے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں نکالے گی چاہے آپ جو مرضی کر لیں ۔ افضل گوہر نے فوجی موضوعات کے ساتھ ساتھ معاشی اور معاشرتی موضوعات کو بھی مزاح کا نشانہ بنایا ہے ۔ اس غزل میں آپ کا ظریفانہ رنگ شوخ اور شریر ہے ۔ آپ عطااللہ خان عیسی خیلوی کی آواز میں مشہورِ زمانہ غزل ،، تیرے آنے کی خوشی میں میرا دم نکل نہ جائے ،، سنی ہوگی ۔ آپ نے اُسی غزل کی بحر اور وزن میں ایک غزل لکھی ہے جس کو ہم پیروڈی بھی کہہ سکتے ہیں ۔ اس غزل میں ہمیں طنز اور مزاح کا ملا جُلا تاثر ملتا ہے ۔ اشعار دیکھیں ۔

ابھی تیس دن ہیں باقی تو نہ کر سکے گی شاپنگ
مری جیب نہ کھنگال ، کہیں دم نکل نہ جائے
میرے دوست جیب کُترے ، میرے اپنے میرے دشمن
میں بچا ہوں بال بال کہیں دم نکل نہ جائے
میرے ممتحن ٹھہر جا ابھی حوصلہ نہیں ہے
یہ جواب یہ سوال کہیں دم نکل نہ جائے(۱۲)

ایک فوجی کا ہنسی مزاح کے بغیر اتنا لمبا عرصہ یونٹ میں گزارنا بہت مشکل ہو جاتا ہے بل کہ بعض دفعہ سیاچن جیسے علاقہ میں برف میں گھرے ملک وملت کے پاسبانوں کو سال کا عرصہ بھی گزر جاتا ہے مگر چھٹی نہیں ملتی ۔ اپنی فیملی سے دور جوان ایک ماحول میں رہتے ہوئے تھکن اور بوجھل پن کا شکار ہو جاتے ہیں اس تھکن اور یک رنگی کو ختم کرنے ، ماحول کو خوشگوار اور جوانوں کو خوش کرنے کے لیے ، جوان آپس میں لطیفے ، ہنسی مذاق اور آپس میں اس طرح کے چٹکلے چھوڑتے ہیں کہ کہ سارا ماحول مسکراتا ہو ا نظر آتا ہے ۔ بعض موقعوں پر افضل گوہر نے فوجیوں کو خوش کرنے کے لیے اپنی بیگم اور اپنے سالوں کو بھی طنزو مزاح کا نشانہ بنانے میں آر محسوس نہیں کرتا ۔ اس میں کس حد تک کامیاب دکھائی دیتے ہیں اس کا فیصلہ آپ خود کریں گے ۔

کہنے کو تو دنیا میں سب بھائی بھتیجے پیارے ہیں
لیکن اکثر دیکھا ہے کہ سب سے پیارا سالا ہے
مچھر ہو کہ مکھی دونوں گرمی میں ہیں اک جیسے
اک کے دشمن جان کا دوسری آفت کی پرکالہ ہے
جب سے شادی کی ہے اپنے گھر میں قید پڑے ہیں ہم

Vol 5No.3 2021

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

باہر کیسے نکلیں بیگم دروازے کا تالا ہے(۱۳)

عسکری ادیبوں کے علاوہ دوسرے شعرا نے بھی اپنے دیگر موضوعات کے ساتھ عورت اور اس کے متعلقہ بہت سے عنوانات اور موضوعات کو طنزو مزاح کے قالب میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے ۔ ،، میک اپ ،، کرنا ہر عورت کو بہت اچھا لگتا ہے ، شادی ، بیاہ ، منگنی اور دیگر تقاریب میں عورت میک اپ کے بغیر ہر گز شمولیت نہیں کرتی ۔ آج کل تو ماشااللہ بیوٹی پارلر بن گئے ہیں جن میں ساٹھ سالہ عورت بھی ،، میک اپ ،، کے کمال سے بیس سالہ لگتی ہے ۔ یہ بہت بڑا کاروبار بن گیا ، مگر یہ سب دھوکہ دیہی کی کاروائی ہے جس سے شریف النفس اور سادہ لوآدمیوں کو لاٹا جاتا ہے ۔ اس غزل میں افضل گوہر نے استہزائیہ انداز میں اپنی بیگم کو مزاح کا نشانہ بنایا ہے ۔ شعر دیکھیں ۔

ایسا نہ ہو کہ میں تمھیں پہچان نہ سکوں
گرمی میں یوں خدا را نہ میک اپ کیا کرو
شاید طویل زندگی کا راز ہے یہی
چپ دکھ سہو مگر ہنس کر جیا کرو(۱۴)

نرسنگ اسسٹنٹ محمد افضل گوہر نے ہمارے معاشرتی روّیوں اور سماجی بے راہ روی کے بہت سے موضوعات کو اپنی کاریگری سے مزاح کے آئینے میں ڈھالا ہے آپ نے طنز بھی لکھی تو اس کے اندر ہمیں کہیں نہ کہیں کوئی پیغام یا درس ملتا ہے وہ اپنی شاعری کے ذریعے کوئی مثبت پیغام دینا چاہتے ہیں ۔ ڈاکٹر کیپٹن شاکر کنڈان اپنی کتاب میں ایک جگہ یوں لکھتے ہیں ۔

"جناب افضل گوہر نے اتنی کم عمر اور کم مدت میں اتنی عمدہ شاعری کی ہے اس پر کسی کہنہ مشق شاعر کا گمان ہوتا ہے غزل کو دیکھیں تو جدت اور پختگی لیے ہے نظم کو دیکھیں تو دل کشی اور پھول بن نظر آتا ہے ۔ سنجیدہ شاعری تو اپنی جگہ سونا لیکن مزاحیہ اور طنزیہ شاعری نے اس پر سہاگے کا کام کیا ہے۔ جس میں آپ نے بڑے سیدھے سادھے اور مزاح کے انداز میں پتے کی باتیں کی ہیں یوں لگتا ہے کہ خلفشارِ زمانہ بے قاعدگی معاشرہ اورپُر فتن ماحول کو باریکی سے پڑھا اور گہرائی تک گُڑھا۔(۱۵)

افضل گوہر نے زندگی کے مختلف رنگوں کو ،، دھواں دھار ،، انداز میں بیان کیا ۔ مزاح کی دنیا میں افضل گوہر کی اپنی ایک پہچان ہے ۔ آپ کے مزاح میں بے ساختگی اور روانی پائی جاتی ہے ۔ آپ نے کسی کی تضحیک یا تذلیل نہیں کی بلکہ طنز میں بھی آپ ایک حد تک گئے ہیں یوں آپ کے لہجے میں بے شمار جگہ پر شگفتہ طنز پائی جاتی ہے ۔ اسّی کی دہائی میں آپ کی بے شمار غزلیں ہفت روزہ ہلال میں شائع ہوئیں ۔ دور دراز نوکری کرنے والے یہ سرحدی پاسباں ہفت روزہ ہلال کا بڑی بے تابی سے انتظار کرتے تھے تاکہ آپ کی مزاحیہ غزلوں کو پڑھ کر یکسانیت کو خوشی میں بدل سکیں ۔ ایک اور جگہ پر مزاحیہ انداز دیکھیں ۔

اس ہجوم ِ زندگی میں کوئی کس کو کیا کہے
میں بھی دھوکہ باز ٹھہرا وہ بھی دھوکہ باز تھی
شہر کی ہر بزم میں ، ماتحتوں کے درمیاں
صاحب تو جو کچھ بھی تھا بیگم بڑی ممتاز تھی

Vol 5No.3 2021

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022

تم بھی گوہر کر کے شادی پھرتے ہو خوش خوش بہت
ہم بھی خوش خوش تھے بہت جب تک کوئی ہم راز تھی(۱۶)

افضل گوہر نے عسکری اصطلاحات ، الفاظ ، کردار اور موضوعات کو ادب کی دنیا میں ایک نئے ظریفانہ انداز میں متعارف کروایا ہے ۔ آپ کا اپنا ایک رنگ اور مزاج ہے آپ صاحبِ اسلوب شعرا کی صف میں شامل ہوتے ہیں ۔ آپ نے سماجی موضوعات کا بھی بڑی باریک بینی سے مطالعہ کیا اور پھر اس کو اُسی فہم و فراست سے بیان بھی کیا آپ کی سنجیدہ شاعری بھی اپنی جگہ ایک مثال ہے مگر مزاح کی دنیا میں افضل گوہر کا نام ایک اہمیت کا حامل ہے ۔ چھوٹے رینکوں میں حوالدار ایوب صابر اور مرزا محمود سرحدی کے بعد نرسنگ اسسٹنٹ محمد افضل گوہر کا نام مزاح کی دنیا میں ایک معتبر حوالے کے طور پر جانا جاتا ہے ۔آپ کی غزلیں عسکری مزاحیہ روایت میں ایک خوب صورت اضافہ ہیں ۔

حوالہ جات

۱۔ شاکر کنڈان ، اردو ادب اور عساکرِ پاکستان ،، ادارہ فروغ اردو کنڈان ضلع سرگودھا ، ۱۹۹۱ء ص:۲۷۶

۲۔ محمد افضل گوہر ، نظم ، بعنوان ،، لانس نائیک ،، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی ۳۰۔جولائی ۱۹۹۴ء ص:۳۳

۳۔ محمد افضل گوہر ، نظم ، بعنوان ،، اے سی آر،، ہفت روزہ،، ہلال ،، راول پنڈی ۹۔اکتوبر۱۹۹۴ء ص:۴۶

۴۔ فریحہ نگہت ،، بری فوج کے مزاح نگار ،، مقالہ ایم اے اردو ، مملوکہ اوری اینٹل کالج ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور، ۱۹۹۱ء ص:۱۸۷

۵۔ محمد افضل گوہر ، نظم ، بعنوان ،، کُک ،، ہفت روزہ ،،ہلال ،، راول پنڈ ی۲۰۔ اکتوبر۱۹۹۳ء ص:۴۴

۶۔ محمد افضل گوہر ، نظم ، بعنوان ،، سی او کا ترس ،، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی ،۸۔فروری۱۹۸۹ء ص:۲۶

۷۔ محمد رفیق بلوچ ، پروفیسر ، عساکرِ پاکستان اور اردو شاعری ،، مثال پبلیشرز ، فیصل آباد، ۲۰۰۸ء ص:۸۰

۸۔ محمد افضل گوہر ، نظم ، بعنوان ،، کھیل ،، ہفت روزہ ہلال ،،راول ،،پنڈی ص:۲۰

۹۔ محمد افضل کھوکھر ،، عساکرِ پاکستان کے اردو شعراء ، مقالہ ایم فل اردو ، مملوکہ ، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی ، اسلام آباد ۲۰۰۸ء ص: ۲۳۷

۱۰۔ محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی ۱۹۸۷ء ص:۲۴

۱۱۔محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی ۲۱۔ جنوری ۱۹۸۷ء ص:۲۵

۱۲ ۔محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی۱۱۔اگست ۱۹۸۷ ء ص:۲۸

۱۳۔ محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی۲۔جون۱۹۸۷ء ص:۲۸

۱۴۔ محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی۱۴۔اگست۱۹۸۷ء ص:۲۸

۱۵۔ شاکر کنڈان ، اردو ادب اور عساکرِ پاکستان ،، ادارہ فروغ اردو کنڈان ضلع سرگودھا ، ۱۹۹۷ء ص:۳۵۸

۱۶۔ محمد افضل گوہر ، ہفت روزہ ،،ہلال ،،راول پنڈی دسمبر۔۱۹۸۷ ء ص:۲۶